مدیر کے نام

حبیب الرحمٰن قریشی ' کراچی

قومی دفاعی پالیسی (اکتوبر ۹۷) میں سورہ الحدید کی آیت ۱۰ (جس میں فتح سے قبل اور بعد کے انفاق کا ذکر ہے) کا حوالہ بھی آنا چاہیے تھا۔ زمانہ امن و جنگ میں وسائل حرب کی تیاری' فراہمی اور منصوبہ بندی کے لیے انفاق کی ہدایت امت مسلمہ کو ہمیشہ کے لیے دی گئی ہے۔ تعجب ہوتا ہے کہ اکثر اس آیت سے صرف نظر کر لیا جاتا ہے۔ پروفیسر عبدالجبار شاکر نے کلامی مسائل پر ڈاکٹر عبدالحق انصاری کے مضمون پر چلتا ہوا تبصرہ تو کر دیا (اکتوبر ۹۷)۔ کیوں نہ وہ خود مولانا مودودیؒ کے کسی ایک مسلک پر قلم اٹھائیں' مثلاً تعصب اور فرقہ بندی جس پر سید مودودیؒ نے اسلامی ریاست اور نفاذ قانون کے لیے سب سے زیادہ بولا اور لکھا ہے اور یہ آج کی ضرورت بھی ہے' یا جمہوریت اور یک جہتی قوم کے عنوان پر ان کے افکار کا مطالعہ اور تجزیہ کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق ' جامعہ کراچی' کراچی

پروفیسر عبدالقدیر سلیم نے "عالمی سرمایہ داری کا مستقبل" (اکتوبر ۹۷) میں ہمارے اردگرد کی زیر و زبر ہوتی دنیا کا نہایت چشم کشا تجزیہ پیش کیا ہے جس سے عالمی سرمایہ داری کی شکست و ریخت اور بالآخر ڈائنوسار کی طرح اس نظام کی نابودگی چشم تصور سے صاف نظر آتی ہے۔ البتہ تشنگی یہ رہ جاتی ہے کہ اس نظام کے ملبے پر کن قوتوں کو تعمیر نو کا موقع ملے گا؟ مضمون کے آخر میں ڈاکٹر صاحب نے اس نظام کے متبادل "اسلام کا معاشی نظام" کی طرف اشارہ کیا ہے مگر سرمایہ' فنیات' سائنس' انصرام اور اطلاعاتی فنیات کے میدان میں مسلمانوں کی زبوں حالی اور موجودہ پستی کے پیش نظر اس بات کا کتنا امکان ہے کہ یہ خلا مسلم امہ پر کرے؟ محترم خرم مرادؒ کا انتخاب "حب جاہ" بھی تربیت و تزکیہ نفس میں نہایت اہم اور قابل قدر ہے۔

سلیم منصور خالد ' گوجرانوالہ

عالمی سرمایہ داری کا مستقبل (اکتوبر ۹۷) میں سرمایہ داری نظام کا محاکمہ نہایت جامع اور مدلل انداز میں کیا گیا' تاہم صاحب مضمون نے کارل مارکس کا تذکرہ تین بار بطور "انسان دوست" کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ مارکس انسانی دوستی کا دعوے دار ضرور تھا مگر اس کے افکار و نظریات کے نتیجے میں برپا ہونے والے انقلاب سے انسانیت کو کڑوے کسیلے پھل ہی ملے۔

عبدالحفیظ احمد ' لاہور

قومی سلامتی اور دفاع (ستمبر ۹۷) میں دین دشمنوں اور وطن فروشوں کے عزائم کو دلائل کے ساتھ بے نقاب کیا گیا ہے۔ یقیناً یہ صاحب اشارات کے وسیع مطالعہ اور گہرے غوروفکر کا نتیجہ ہے۔ مولانا عبدالماجد دریا بادیؒ نے تصوف کو شریعت پر فوقیت دی ہے (ستمبر ۹۷) حالانکہ قرآن و سنت میں تربیت و تزکیہ کے لیے سب کچھ موجود ہے--- Strategic کو استریٹیجک کیوں لکھتے ہیں؟ اردو میں "ت" ہوتی ہے' عربی میں لکھنا ہو تو جواز ہے۔

محمد سلمان ' نیویارک

ترجمان میں ایسے مضامین شائع ہونے چاہییں جن سے ہم ہمہ وقت بدلتی صورت حال اور عصری تقاضوں سے آگاہ ہوتے رہیں۔ یہ رسالہ گھر میں بزرگوں کے علاوہ نوجوان اور خواتین سب پڑھتے ہیں۔ اس لیے اس کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔ کوئی عمرہ یا حج پر جائے تو اسے ترجمان سے بلند تحریریں مطالعے کے لیے ملیں۔ میرے پسندیدہ حصے اشارات اور رسائل و مسائل ہیں۔ آپ کو ایک خوب صورت پرچہ نکالنے پر مبارک باد! ایک بات جان لیں: ہمارے دل آپ کے ساتھ ساتھ دھڑکتے ہیں!

حکیم نعیم الدین زبیری ' بیت الحکمۃ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ' کراچی

عبدالرحمٰن الکاف کا مراسلہ (اکتوبر ۹۷) پڑھا تو خیال ہوا کہ آپ کو اطلاع دوں کہ اشاریہ **ترجمان القرآن** کے بعد' **ترجمان القرآن** میں شائع ہونے والے تبصروں کو یکجا کرنے کا کام شروع کیا تھا جو آہستہ آہستہ تکمیل پذیر ہے۔ ترجمان کا اشاریہ جس ناقدری کا شکار رہا' اس نے ہمت توڑ دی' تاہم قدردانی اور قدر شناسی سے بے نیاز ہو کر یہ دوسرا کام کر رہا ہوں۔

معظم سعید ' سنجرپور (صادق آباد)

..تزکیہ و تربیت کے موضوع پر جتنے بھی مضامین شائع ہوئے ہیں' بہت جامع اور دل نشین تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ حالات کے اندر منزل کا تعین بھی بہت کٹھن ہو چکا ہے۔ لیکن **ترجمان القرآن** انفرادی اور اجتماعی تربیت کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔

محمد جمیل ابن الحسین ' اسلام آباد

ترجمان القرآن دور حاضر میں بہت اہم کام سرانجام دے رہا ہے۔ اسلامی قانون پر ڈاکٹر طفیل ہاشمی صاحب کے مضامین' عالمی اسلامی تحریکوں کی صورت حال اور ترجمان کے اداریوں نے بہت متاثر کیا' اللہ کرے ترجمان یونہی اپنی ذمہ داریاں نبھاتا رہے۔